آبشار ۷۵ سالہ خصوصی شمارہ

۷۵ سال کا سفر، ۷۵ سوالات

مدیر اعلیٰ سلمان رضا کے ساتھ ایک طویل مکالمہ

(انٹرویو: مدیر اعلیٰ سلمان رضا)

سوال: آبشار کا آغاز ۷۹ برس پہلے ایک چھوٹے سے کمرے سے ہوا تھا۔ آج اس کا دفتر کیسا ہے؟

جواب: اب دفتر کے دو کمرے ہیں اور ایک چھوٹا سا صحن بھی۔ ہم نے شروع میں ہاتھ سے کاپی لکھی تھی، آج ڈیسک پر ۱۴ لوگ کام کرتے ہیں۔ دل وہی ہے جو پہلے دن تھا۔

سوال: آپ کی ادارت میں سب سے بڑا فیصلہ کون سا تھا؟

جواب: ۱۹۸۳ء میں اشتہار لینے سے انکار۔ اس وقت ہمارے پاس تنخواہ دینے کے پیسے نہیں تھے۔ دو مہینے رسالہ بند رہا۔ پھر قارئین نے چندہ بھیجا اور ہم نے وعدہ کیا کہ کبھی بیچ نہیں کریں گے۔

سوال: آپ کا سب سے بڑا خوف؟

جواب: کہ ہم آرام دہ ہو جائیں اور سوال پوچھنا بند کر دیں۔ صحافت کا پہلا اصول ہی بے آرامی ہے۔

سوال: نئی نسل کو آپ کیا مشورہ دیں گے؟

جواب: پڑھو، لکھو، اور سوال کرو۔ ایک اخبار پڑھو تو اس کے اشتہار بھی پڑھو۔ سچ وہیں چھپتا ہے جہاں کوئی پیسہ نہیں دیتا۔

سوال: آبشار کا مستقبل؟

جواب: ہم ۸۰ کی دہائی میں ویب پر آئیں گے، پھر موبائل پر۔ کاغذ کم ہوگا، لیکن سوال وہی رہیں گے جو آج ہیں۔

سوال: آپ کا پسندیدہ لفظ؟

جواب: ’ابھی‘۔ کل کا اخبار آج کی تاریخ ہے۔

سوال: آپ کی ریٹائرمنٹ کا منصوبہ؟

جواب: ریٹائرمنٹ نہیں، صرف رفتار کم۔ ہفتے میں چار دن دفتر، باقی دن باغ اور کتابیں۔

سوال: آبشار کا ایک جملہ؟

جواب: ’سچ کو آواز دو، چاہے صفحہ خالی رہ جائے۔‘

آبشار کا سفر: ۷۵ سال کے سنگ میل

۱۹۴۹ء — ایک کمرے سے ہفتہ وار اشاعت کا آغاز۔

۱۹۵۶ء — روزنامہ کا درجہ، پہلا دفتر کرایے پر۔

۱۹۷۱ء — سرکاری اشتہار لینے سے انکار، قارئین سے چندہ کی اپیل۔

۱۹۸۳ء — اشتہار پالیسی کا اعلان: ’سچ بکاؤ نہیں‘۔

۱۹۹۰ء — کمپیوٹر کی آمد، کاتب کی جگہ پہلا ایڈیٹر۔

۲۰۰۱ء — ویب ایڈیشن کا آغاز، ای میل پر خبریں۔

۲۰۱۰ء — موبائل ایپ لانچ، ایک لاکھ قارئین کا ہندسہ۔

۲۰۱۹ء — ڈیجیٹل سبسکرپشن کا آغاز، پہلے سال ۴ ہزار سبسکرائبر۔

۲۰۲۴ء — ۷۵ سال مکمل، خصوصی شمارہ اور نئی ویب سائٹ۔

آبشار کا دفتر آج کیسا ہے

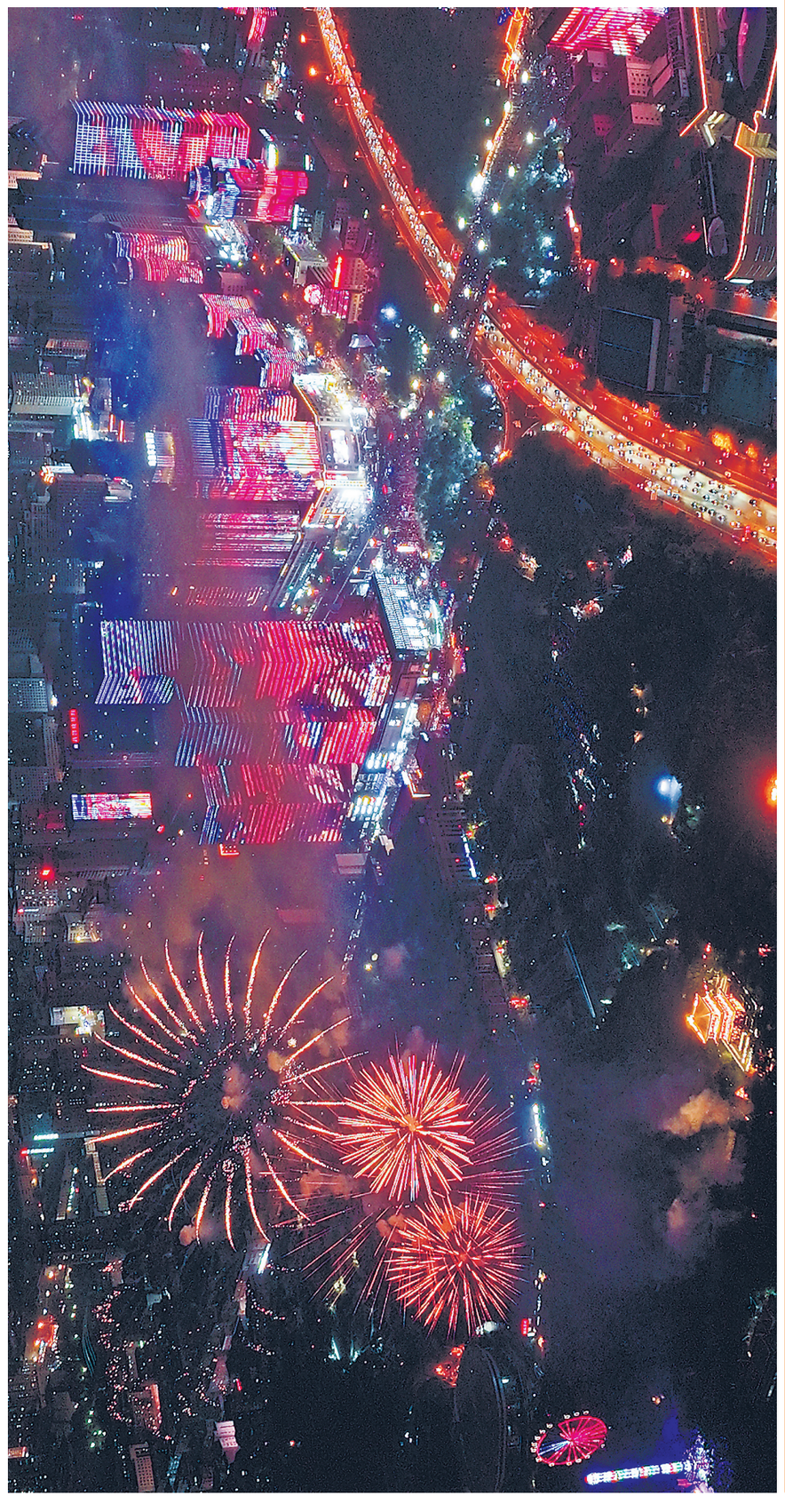

ایڈیٹر کا خط: ۷۵ برس بعد

سلمان رضا

۷۵ برس پہلے جب آبشار کا پہلا شمارہ چھپا تو اس کے صفحات پر صرف ۱۲ کالم تھے اور قیمت چار آنے تھی۔ آج ہم ۷۵ برس مکمل کر چکے ہیں اور یہ شمارہ اتنا موٹا ہو گیا ہے کہ اس میں وہ سب کچھ سما سکے جو پچھلے ایک سو صفحوں میں نہیں سما سکا۔ یہ خط اسی فرق کا حساب ہے۔

ہم نے اس شمارے میں وہ سوال رکھے ہیں جو ہر نسل کے قارئین ہم سے پوچھتی رہی ہے: سچ کیا ہے، اور اسے کون روکتا ہے۔ ان سوالوں کے جواب آپ کو اگلے صفحوں پر ملیں گے۔ کچھ جواب ہم نے خود دیے ہیں، کچھ ہمارے قارئین نے، اور کچھ وہ جو ابھی دینے باقی ہیں۔

آبشار کبھی اکیلا نہیں چلا۔ اس کے ساتھ وہ سب لوگ چلے جو اس میں لکھتے، چھاپتے اور پڑھتے رہے۔ اس شمارے کے ہر صفحے کے پیچھے ایک کہانی ہے، اور ہر کہانی کے پیچھے کوئی نہ کوئی قاری ہے جس نے اگلے ہفتے پھر خریدا۔ یہ رشتہ ہی اصل اثاثہ ہے۔

آبشار کا سفر: ۷۵ سال کے سنگ میل

۱۹۴۹ء — ایک کمرے سے ہفتہ وار اشاعت کا آغاز۔

۱۹۵۶ء — روزنامہ کا درجہ، پہلا دفتر کرایے پر۔

۱۹۷۱ء — سرکاری اشتہار لینے سے انکار، قارئین سے چندہ کی اپیل۔

۱۹۸۳ء — اشتہار پالیسی کا اعلان: ’سچ بکاؤ نہیں‘۔

۱۹۹۰ء — کمپیوٹر کی آمد، کاتب کی جگہ پہلا ایڈیٹر۔

۲۰۰۱ء — ویب ایڈیشن کا آغاز، ای میل پر خبریں۔

۲۰۱۰ء — موبائل ایپ لانچ، ایک لاکھ قارئین کا ہندسہ۔

۲۰۱۹ء — ڈیجیٹل سبسکرپشن کا آغاز، پہلے سال ۴ ہزار سبسکرائبر۔

۲۰۲۴ء — ۷۵ سال مکمل، خصوصی شمارہ اور نئی ویب سائٹ۔